آج کے دن	حج اِفراد	حج قران	حج تمتع
آٹھ ۸ ذوالحج) یعنے یوم الترویہ سے پہلے کے اَعمال .	۱) میقات سے احرام باندھنا اور کثرت سے تلبیہ پڑھنا ۲) طوافِ قدوم:(مسنون) ۳) سعی (مفرد اگر طوافِ قدوم کے بعد سعی نہ کرے یا سیدھا منی چلا جائے تو اسے طوافِ افاضہ کے بعد سعی کرنا ہوگا) پھر بعد اذاں دس تاریخ کو حلال ہونے تک حالت احرام میں رہنا ہوگا.	۱) میقات سے احرام باندھنا. ۲) طوافِ قدوم (مسنون). ۳) سعی: ایک ہی حج اور عمرہ کیلئے مقدم کرنا کافی ہے (ورنہ طوافِ الافاضہ کے بعد سعی کرنی پڑیگی) اور حلال ہونے تک احرام میں ہی رہنا ہوگا لہٰذا محظورات اِحرام سے بھی بچنا ضروری ہے	۱) میقات سے احرام باندھنا. ۲) طوافِ قدوم کرنا' جو کہ عمرہ کا طواف ہے (رکن) ۳) سعی کرنا جو کہ عمرہ کی سعی ہے (رکن) ۴) بال کاٹنا یا تراشنا (واجب عمرہ) ۵) احرام کھول کر ۸ ذوالحج تک احرام کی تمام پابندیوں سے حجاج آزاد رہینگے.
آٹھ ذوالحج (یوم الترویہ)	منی روانگی: زوال سے قبل منی پہونچنا یہاں پر تمام نمازوں کو انکے اوقات میں ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر کرکے دو رکعت پڑھیں.	منی روانگی: زوال سے قبل منی پہنچنا یہاں پر تمام نمازوں کو انکے اوقات میں ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر کرکے دو رکعت پڑھیں.	مکہ میں اپنی قیام گاہ سے حج کی نیت سے احرام باندھ کر زوال سے قبل منی پہنچیں، یہاں پر تمام نمازوں کو انکے اوقات میں ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر کرکے دو رکعت پڑھیں.
۹ ذوالحج (یوم عرفہ)	(۱) طلوع آفتاب کے بعد منی سے عرفات روانگی' ظہر اور عصر کی نمازیں اول وقت میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ باجماعت اور قصر کرکے پڑھیں- اور اس عظیم دن کے اوقات اللہ تعالی کے ذکر اور قرآن شریف کی تلاوت اور دعاء میں گزاریں اور دعاء کرتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیئے نہ کہ پہاڑی کی طرف اور دعاء مانگتے وقت اپنے ہاتھوں کو اٹھالینا چاہیئے جیسا کہ نبی ﷺ نے دعاء مانگتے وقت اپنے ہاتھ اٹھالئے تھے اور سوائے وادی عرنہ کے جہاں کہیں بھی آپ قیام کریں پورا علاقہ عرفات ہے بشرطیکہ حدود عرفات کے اندر ہونے کی تاکید کرلیں واضح رہے کہ عرفات کو غروبِ آفتاب سے قبل نہ چھوڑیں اور عرفات کی پہاڑی پر چڑھنا کوئی ضروری نہیں ہے بلاوجہ اپنے آپ کو زحمت میں نہ ڈالیں. (۲) آفتاب غروب ہوتے ہی عرفات سے مزدلفہ (مشعر الحرام) کی طرف روانہ ہوجائیں.		

... AMIC CULTURAL CENTER

آج کے دن	حج اِفراد	حج قران	حج تمتع
دس ذوالحجہ کی رات کے اعمال. (مزدلفہ کی رات)	۱) مزدلفہ پہنچنے پر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ باجماعت اور قصر کر کے ایک ہی وقت میں پڑھیں۔ ۲) یہیں سے ۷ کنکریاں بڑے جمرے کو مارنے کے لئے لے سکتے ہیں اور اگر منیٰ سے اٹھائیں تو یہ سنت ہے۔ (کنکریاں مٹر یا چنے کے دانوں برابر ہوں) ۳) مزدلفہ میں قیام کے دوران نمازِ فجر اول وقت میں پڑھیں۔ اور صبح کی سفیدی تک جو طلوع آفتاب سے پہلے پہلے ہوتی ہے اللہ کے ذکر اور دعاؤں میں مشغول رہیں۔ اور عمر رسیدہ حجاج کرام عورتیں اور بچے آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو سکتے ہیں۔		
دس ذوالحجہ عید کے روز کے اعمال	۱) طلوعِ آفتاب سے قبل مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانگی ۲) رمی جمار (صرف بڑے جمرے کو جو کہ مکہ کی طرف ہے تکبیر کہہ کر ۷ کنکریاں مارنا) ۲) بالوں کا تراشنا یا کترانا یہ (تحلل اول) اب حاجی کے لئے شریکِ حیات کو چھوڑ کر وہ تمام چیزیں حلال ہوجاتی ہیں جو احرام سے پہلے حلال تھیں. ۴) احرام کھولنا کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا ۵) طواف افاضہ (رکن) اور یہ (تحلل ثانی) ہے اور اب حاجی کے لئے وہ تمام چیزیں جو احرام سے پہلے حلال تھیں مع شریکِ حیات حلال. (۱۰ تاریخ کے اعمال) بلا ترتیب بھی جائز ہیں.	۱۱) طلوعِ آفتاب سے پہلے منیٰ روانگی بڑے جمرے پر ۷ کنکریاں تکبیر کہہ کر رمی کرنا ۲) قربانی کرنا ۳) بال تراشنا یا کتروانا ۴) احرام کھولنا اور کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا اب حاجی کے لئے شریکِ حیات کو چھوڑ کر وہ تمام چیزیں حلال ہوجاتیں ہیں جو احرام سے پہلے حلال تھیں. ۵) طواف افاضہ (رکن ہے اور یہی حج کا طواف ہے) ۶) اگر پہلے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو سعی کرنا) (رکن)	۱۱) طلوعِ آفتاب سے پہلے منیٰ روانگی. بڑے جمرے پر ۷ کنکریاں تکبیر کہہ کر رمی کرنا ۲) قربانی کرنا ۳) بال تراشنا یا کتروانا ۴) احرام کھولنا اور کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا اب حاجی کے لئے شریکِ حیات کو چھوڑ کر وہ تمام چیزیں حلال ہوجاتیں ہیں جو احرام سے پہلے حلال تھیں. ۵) طواف افاضہ (رکن ہے اور یہی حج کا طواف ہے) ۶) سعی کرنا جو کہ حج کی سعی ہے (اور رکن بھی) اور جو سعی شروع میں کی تھی وہ تمتع کے عمرہ کی سعی تھی.

حج افراد	حج قران	حج تمتع

۱۱ ذوالحج	۱) ۱۱تاریخ کومنی میں رات گزارنا واجب ہے ۲) رمی تینوں جمروں کوزوال کے بعد شروع کریں اور بالترتیب چھوٹے درمیانے کوکنکریاں ماریں اور کافی دیر تک قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں اور پھر بڑے کوکنکریاں ماریں. (ہرایک جمرے کیلئے ۷کنکریاں)اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہیں' لیکن یہاں دعاء کرنا ثابت نہیں.
۱۲ ذوالحج	۱) ۱۲کی رات کا اکثر حصہ منی میں گزارنا واجب ہے' ۲) رمی تینوں جمروں کو زوال کے بعد شروع کریں اور بالترتیب چھوٹے درمیانی اور پھر بڑے کی (ہر ایک جمرے کیلئے ۷کنکریاں) چھوٹے اور درمیانی جمرے کے پاس دعائیں کریں اور تعجیل جائز ہے یعنی قبل غروب منی سے نکل جائیں ' مکہ جا کر طواف وداع کریں اور فوراً گھر روانہ ہوجائیں' اور اگر تاخیر کا ارادہ ہے تو (مندرجہ ذیل ۱۳ ذوالحج کے سطور پڑھیئے)
۱۳ ذوالحج	۱) رمی تینوں جمروں کو زوال کے بعد شروع کریں اور بالترتیب چھوٹے درمیانی اور پھر بڑے کی (ہر ایک جمرے کیلئے ۷کنکریاں)اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہیں چھوٹے اور درمیانی جمرے کے پاس بھی دعائیں کریں اور بڑے جمرے کو رمی کر کے اسکے پاس دعا کرنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے. ۲) منی سے مکہ کی طرف روانگی اور گھر روانگی سے کچھ دیر پہلے طواف الوداع کریں جو کہ واجب ہے اور اگر ترک کر دیا تو دم لازم ہوگا سوائے ان عورتوں کے جو حیض ونفاس کی حالت میں ہوں وہ بلا طوافِ وداع مکہ سے جاسکتیں ہیں.

نوٹ : حلتِ اول کے بعد حاجی کے لئے تمام چیزیں حلال ہوجائینگی جو حالت احرام میں منع تھیں سوائے بیوی سے مباشرت کے' پھر طوافِ افاضہ (حلتِ ثانی اور آخر) کے بعد ان تمام کاموں کیلئے حلال ہوجائیگا جو حالتِ احرام میں حرام تھے یہاں تک کے بیوی سے مباشرت بھی اگر سعی افراد اور قران پہلے طواف قدوم کے بعد کر چکے ہوں ورنہ افاضہ کے بعد سعی کر کے ہی مکمل حلال ہوگا' اور اگر تمتع کے عمرہ کی سعی کی ہو تو دوبارہ افاضہ کے بعد حج کی سعی کرنی ضروری ہے تبھی بیوی حلال ہوگی کیونکہ سعی اول عمرہ تمتع کی رکن تھی. (واللہ اُعلم)

محظورات احرام مندرجہ ذیل ہیں:

۱) وہ ممنوعات جن میں کسی قسم کا فدیہ نہیں:

✿ عقد نکاح یا پیغام نکاح جین میں سے کوئی یا ولی محرم ہو تو عقد باطل ہوگا.

۲) وہ ممنوعات جسمیں معاوضہ یا جرمانہ واجب ہے:

✿ مثلاً: شکار جسکا اندازہ اہل علم اور تجربہ کار لوگ لگائیں کے بشرطیکہ صحابہ اور تابعین کا فتوی موجود ہو

۳) وہ کام جسمیں اونٹ کا فدیہ ہے:

✿ جماع ' پس اگر تحلل اول سے پہلے ہو تو حج فاسد ہوجائیگا جسکی قضاء آئیندہ سال واجب اور بطور فدیہ اونٹ کی قربانی دینی ہوگی نیز توبہ واستغفار. اور تحلل اول کے بعد ہو نئے سرے سے قریبی میقات سے احرام باندھ کر باقی اعمال پورا کریگا اور بطور فدیہ بکری وغیرہ ذبح

کریگا نیز اللہ سے توبہ واستغفار کریگا۔

۴) وہ چیزیں جن میں اختیاری فدیہ ہے :

- مردوں کے سر کو کسی متصل چیز سے ڈہانپنا
- خوشبو لگانا.
- مردوں کو کسی ایسے لباس کو زیب تن کرنا جو عضوی شکل یا جسمانی ہیئت پر بنالیا گیا ہو یا سلا گیا ہو
- ناخن تراشنا کاٹنا وغیرہ .
- بیوی سے بوس وکنار یا ہنسی مذاق (اگر اِنزال ہو تو فدیہ ہے)
- بال کاٹنا .

جس شخص سے مذکورہ ممنوعات میں سے کوئی سرزد ہو تو اسے حسب استطاعت وسہولت مندرجہ ذیل تین کاموں میں سے کوئی ایک کام کرے: ۱) دم دے اور حرم میں ذبح کرے اور فقراء کو کھلائے خود نہ کھائے ۲) یا دس مسکینوں کو کھانا کھلائے، یا پھر مساکینِ حرم میں سے ۶ أشخاص کو کھانا کھلائیں یا کہیں بھی ۳) تین روزہ رکھیں.

أرکانِ عمرۃ:

۱) بقصد ونیت عمرۃ إحرام ۲) طواف. ۳) سعی

ارکانِ حج :

۱) حج کی نیت کا اِحرام

۲ وقوف عرفہ (جسکا أغاز ۹ تاریخ کی فجر تا ۱۰ کی فجر)

طواف اِفاضہ

حج کی سعی.

پس جو شخص تارک اِحرام ہو اسکا حج وعمرۃ سرے سے ہوا ہی نہیں اور اگر کسی نے وقوفِ عرفہ چھوڑ دیا ہے تو حج نہ ہوگا ہاں گر شرطیہ نیت کی ہے تو صرف عمرہ کرکے حلال ہوجائیگا ورنہ عمرہ اور قربانی کریگا نیز حج کی آئندہ قضاء کریگا.

جس نے طواف اور سعی ترک کیا ہو تو اسے وجوبا مکہ واپس جا کر طواف اور سعی کرنا چاہیئے ورنہ عمرہ ہوگا اور نہ حج.

واجباتِ حج:

- میقات سے إحرام باندھنا، بصورت تجاوز (بلا اِحرام) واپس میقات سے ہی اِحرام باندھنا ورنہ دم لازم آیگا۔
- مزدلفہ میں رات کا أکثر حصہ بسر کرنا.

رمی الجمار.

پورے سر کے بالوں کی کاٹ یا تراش.

طواف وداع.

اگر کوئی شخص واجب کا تارک ہو تو اسے دم دینا پڑیگا بصورت دیگر دس روزے رکھے گا تین مکہ میں اور سات اپنے گھر جا کر.

وما توفیقی الا باللہ۔

Hajj Guide رہنمائے حج دلیل الحاج

اسلامِک کلچرل سینٹر- دمام فون: ۸۳۲۰۰۰۴/۲۲۷

ھذا واللہ أعلم بالصواب: ﴿الشیخ محمد عالم المدنی﴾

Sheik Muhammad Alam Madni

Head of The department Urdu I.C.C Dammam

ماخوذ از: (۱) التحقیق والإیضاح لکثیر من مسائل الحج والعمرة (الشیخ بن باز رحمہ اللہ)۔

(۲) مناسک الحج وعمرہ (محمد صالح بن العثیمین)۔

(۳) دلیل الحاج والمعتمر (دار الافتا)۔

(۴) حدیث (جابر بن عبداللہ : صحیح مسلم)۔

(۵) زاد المعاد (ابن القیم رحمہ اللہ)۔

کمپوزنگ: أبو محمد سید صبغت اللہ امجد

جیولری ڈیزأینرز (میسور)

ناشرین: عالم پبلیکیش

TRUTH

ISLAMIC CULTURAL CENTER

aalim_f@yahoo.co.in